The Society of Muslim Scholars in UK
HIZBUL ULAMA UK
حزب العلماء یوکے

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

برطانیہ میں رمضان اورمسنون اعتکاف کی ابتداء وانتہاء کی مبارک گھڑیاں!!!

برطانیہ میں رمضان کی ابتداء ؛ مورخہ ۱۰/اگست ۲۰۱۰ء بروزمنگل کی شام برمنگھم میں متقی حضرات عالمِ دین، حافظِ قرآن و دین کے داعیوں کی طرف سے چاندکھائی دینے نیز سعودی عربیہ میں بھی اسی شام چاند کی روئیت سے برطانیہ میں روزوں کی ابتداء مورخہ ۱۱/اگست بدھ وار سے ہوئی۔

برطانیہ میں اخیری عشرہ کے اعتکاف کی مبارک گھڑیاں ؛ جن سے پہلا روزہ چھوٹ گیا ہے وہ اپنی پہلے روزے کی قضاء تو عید کے بعد اداء کریں گے مگراعتکاف اس چھوٹے ہوئے روزے کے دن کو شامل کرتے ہوئے شروع وختم کریں گے جس کی تفصیل یہ ہے کہ برمنگھم وسعودیہ میں چاند کی روئیت پر اعتکاف مورخہ ۳۰، اگست پیر کی شام غروب آفتاب سے شروع ہوگا اور مورخہ ۸ ستمبر کی شام ۲۹ ویں رمضان کو چاند ہوجاتا ہے تو غروب آفتاب پر ورنہ دوسرے روز غروب آفتاب پر یہ ختم ہوجائے گا۔(**آخری عشرہ کی مبارک گھڑیوں کو غنیمت جان کر پیر کی شام کو اعتکاف شروع فرمائیں**)

افسوسناک:۔ افسوس صدافسوس کہ جب سے برمنگھم میں چاند کھائی دیا ہے تب سے برطانیہ میں دینِ اسلام، آپ ﷺ اور خلفائے راشدین کے عمل ونصوص پر فقہائے کبار واجماعِ امت اور دارالعلوم دیوبند اور دیوبندی فتاویٰ کے باوجود فلکیاتی میتونک ویہودی ربائی کے حسابات پر ایمان رکھنے والوں نے خوب شور مچایا ہے کہ چاند تو فلکیات کے مطابق گواہوں کے چاند دیکھنے سے پہلے سورج کے غروب ہونے سے پہلے ہی غروب ہوچکا تھا جیسے کہ فلکیات والوں کا حساب بتلاتا ہے۔

باوجودیکہ ثبوتِ ہلال کے لئے فلکیاتی حسابات کا کوئی اعتبار نہیں پھر بھی ہم نے اس موضوع پر چاند کے غروب کے حساب کی قطعیّت سمیت ماہرین کے اقوال کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ ''الغوریثم کلکولیشن کے بہت ہی مشکل اور مختلف قواعد پر شامل حساب ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ بہت سارے قواعد کے مجموعہ میں سے کسی ایک قاعدہ کے ثابت نہ ہونے پر اس حساب کی قطعیت کی قربت غیر یقینی ومشکوک ہوجاتی ہے، پھر ان میں کے ایک دوسرے کے چاند کے حسابات اور گنتی کا فارمولہ وقواعد بھی الگ ہیں جرمنی کے ماہرِ فلکیات ڈاکٹر مارٹن الشیشر چاند کے حوالہ سے حسابات کو بہت گنجلک بتلاتے ہیں (کِلِک کریں۔(http://www.hizbululama.org.uk/files/visibility_graphs.htm)

یہ بات عام لوگ بھی جانتے ہیں کہ اپنی اپنی بستی کے سوفیصد لوگ ان حسابات کو ہرگز نہیں جانتے اور جاننا چاہیں تو سمجھ نہیں سکتے ! اس لئے مسلمان ایسے حساب کو جس کی ابتداء یہودی ربّی حلیل دوم (۳۵۸ء) کی طرف سے دینِ موسوی میں تحریف کرتے ہوئے ہوئی ہو مسلمان اپنے پیغمبرِ اسلام ﷺ کی نافرمانی کرکے اسلام سے پہلے ہونے والے مذکورہ ربّی کی سنّت پر کیسے عمل کرسکتے ہیں جبکہ اس کے عمل کی دین میں واضح تردید کردی گئی، آپ ﷺ کے غلام ہرگز ہرگز آپکی حکم عدولی کا سوچ بھی نہیں سکتے کہ یہ ایمان کا مسئلہ ہے۔

نیز باوجود اس کے جو لوگ سعودی عربیہ کی شرعی خبر پر عمل کرنا نہیں چاہتے وہ اپنے فلکی حسابات کے مطابق سعودیہ وغیرہ میں روئیت ہونے کے معمولی امکان کے باوجود بھی بہت جلد اس قسم کی چاند کی روئیت کو قسم قسم کے غیرشرعی اقوال واسباب سے رد کرنے پر تل جاتے ہیں، جبکہ شرعی طور پر تو چاند کے ثبوت کے مسئلہ کا ان حسابات سے کوئی واسطہ بھی نہیں!

یادرہے کہ شریعت میں نمازوں کے اوقات کے بارے میں ان حسابات کی ممانعت نہیں ہے اگر وہ مشاہدات کے موافق ہوں، کیونکہ نمازوں کے اوقات کے بارے میں آپ ﷺ نے سورج کو بعینہ دیکھنے کا حکم نہیں دیا ہے بلکہ اس کے آثار پر عمل کرنے کا آپ ﷺ کو اللہ کی طرف سے حضرت جبرئیل امین کے ذریعہ حکم دیا گیا ہے بہ نسبت اس کے چاند کے مسئلہ میں اسے بعینہ دیکھنے کا اور نہ دکھائی دینے پر ۳۰ دن پورے کرنے کا حکم دیا گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہم ڈاکٹر خالد شوکت صاحب سمیت دیگر ماہرین کی آراء وتحقیق کو جو دینِ اسلام کے احکامات کی تائید کرتے ہوں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں البتّہ آپ ﷺ نے

اپنے فرمان ونص سے چاند کی رویئت کوفلکیاتی حسابات سے جوڑنے اور مشروط کرنے سے کھل کرمنع کر دیا ہے کہ یہ اللہ کے حکم وانبیائی سنت کے خلاف اسلام سے ماقبل کے بت پرست میتون فلسفی اور یہودی ربائی حلیل دوم کی طرف سے دینِ موسوی میں تحریف پرمبنی ہے،اس لئے چاند کی رویئت کے بارے میں'' ماہرینِ حساب کے اپنے اپنے مختلف موقف'' پرمبنی جتنے بھی چارٹ ہیں'' **شرعاً** ''ان کی کوئی حیثیت نہیں! کیونکہ شرعاً ثبوتِ ہلال کے لئے یہ سب'' غیر شرعی '' ہیں اس لئے ہم کسی بھی ماہرِ فلکیات کے حسابات کو آپ ﷺ کے چاند کے ثبوت کے بارے میں احکامات سے حکم عدولی کے لئے تسلیم نہیں کرتے اور شرعی موقف کے متعلق ہماری ویب سائٹ میں دیوبندی، بریلوی مکتب دارالافتاء کے خصوصاً مولانا رشید احمد گنگوہی ،مولانا اشرف علی تھانوی اور فاضل بریلی مولانا احمد رضاخان بریلی کے'' فتاویٰ رضاخان'' کے علاوہ بہت بڑا مواد انگلش واردو کتب میں بمع نئ ٹوپک میں جدید فتاویٰ کے ساتھ موجود ہے (کلِک کریں؛www.hizbululama.org.uk)

یادرہے کہ دین میں رمضان کی ابتداءاوراس کے روزے کی بہت بڑی اہمیت ہے، یہ عام دنوں کی طرح کی پہلی رسمی تاریخ کا مسئلہ نہیں بلکہ رمضان کے روزے کے چھوٹ جانے کا معاملہ ہے اس لئے **شرعی گواھی** آنے اور شرعاً اسے قبول کئے جانے کے باوجود روزہ شروع نہ کرنا یا چھوٹے ہوئے روزے کی قضاء کا فیصلہ نہ کرنا اور بدھوار مورخہ ۸ ستمبر ۲۰۱۰ء کو ۲۹ ویں کی تعیین نہ کرتے ہوئے'' نام نہاد'' بھولی ہوئی (!) سنتِ کفایہ کے نتیجہ کوتسلیم کرنے سے فلکیاتی حیلے حوالہ کی چوکھٹ پراسی سنت کوقربان کر دینا عامۃ المسلمین کو دھوکہ دینے سمیت اللہ ورسول ﷺ ،خلفائے راشدین فقہائے امت ومفتیانِ کرام کے گنہگار ہونے میں کونسی کسر باقی رکھی گئی! شرعی رویئت وگواہی کوتسلیم نہ کئے جانے کا یہ واقعہ'' سنت کے زندہ کرنے کے نام پر ان کی طرف سے مسلمانوں کو یہ کہہ کر جو دھوکہ دیا جاتا ہے کہ'' اِس ۲۹ ویں کی شام کو فلکی امکانِ رویئت تو نہیں ہے مگر'' سنّت کو زندہ کرنے کے لئے'' پھر بھی اس کی رویئت کی کوشش کی جائے! یہ واضح دھوکہ دہی کی ایک کھلی مثال ہے! کیونکہ (شرعی ونبوی امکانِ رویئت کے بالمقابل) فلکیین کے ہاں جب رویئت کا فلکی امکان ہی نہیں ہے تو پھر'' شرعی سنت '' کو زندہ کرنے کا کیا مطلب؟! یہ تو نہ صرف بھولی بھالی قوم اور سنّیت پرعمل پیراں دیوبندیت اور دیوبندی قوم سے دھوکہ بازی اور سنتِ رسول سے مذاق ہے کہ جب رویئت کوقبول کرنا ہی نہیں ہے تو پھر لوگوں کو کیوں اور کس کے لئے کیا دکھانے کو سنّت کے زندہ کرنے کی دوہائی دی جاتی ہے ؟

بہرحال مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے برمنگھم وفد کے علاوہ میں نے خود نے بھی برمنگھم کے چاند دیکھنے والے شاہد سے بات کی ہے، انہوں نے دل کی گہرائیوں سے مجھ سے کہا کہ ہم نے یقیناً چاند ہی دیکھا ہے بلکہ ابھی تک اس کی تصویر بھی میرے ذہن میں موجود ہے، یہ وہ گواہ ہیں جن میں متقی عالمِ دین، حافظ اور متقی مبلّغ شامل ہیں اور جن کی گواہیوں کو خود برمنگھم ہی کی متّقی شخصیت حضرت مولانا عبدالرّب صاحب حفظہ اللہ نے بھی تسلیم کیا جو حضرت مولانا فداءالرّحمن درخواستی حفظہ اللہ (پاکستان) اورخود کے خلیفہ بھی ہیں، ایسے شرعی گواہ وعادلوں اوران کی شہادت کو محض'' آبزرویٹری کے غیر شرعی قواعد کی بنیاد پر مشکوک قرار دینا جبکہ گواہی لینے والے بھی نہ صرف مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی کے وفد کے تین علماء، ایک حافظ وحاجی صاحبان بلکہ ساتھ ہی برمنگھم کی مذکورہ شخصیت بھی اِن گواہوں کے حالات وعدالت پر ان کی گواہی کو قطعاً معتبر قرار دیتے ہوں اس کے باوجود دوسری جانب سے ایک ایسے سربراہ شخصیت کی طرف سے آبزرویٹری کی'' غیرشرعی شرط'' کو بنیاد بنانا دینی احکام خصوصاً شرعی ثبوتِ ہلال میں ایک مردود وباطل چیز کو شرط قرار دیکر نصوص کو مردود قرار دینے کے مترادف ہے!

اس کا مزید افسوسناک پہلو یہ ہے کہ شرعی شہادت تو گواہان کو محض فلکیاتی مفروضہ قواعد کی بنیاد پر'' متّہم ومشکوک'' قرار دینے والی سربراہ شخصیت نہ صرف دیوبندیّت بلکہ دارالعلوم دیوبند کی معزّز ہستی شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ اور صاحبزادہ حضرت مولانا اسعد مدنیؒ کی طرف بھی نسبت رکھتی ہے جس کا مطلب خانوادئے دیوبند کے جاری دینِ حق کے تبلیغی مشن کو امّتِ مسلمہ کو گمراہی سے ہٹا کر صحیح دین کی طرف لانے کے لئے خصوصاً ثبوتِ ہلال کے مسئلہ میں پیغمبرِ اسلام ﷺ کے مشن کو جاری وساری رکھنا ہے! قارئین کو یاد ہوگا کہ شیخ الاسلامؒ کی شخصیّت نے'' قدیم وجدید فلکیاتی حسابات کا ردفرما کر سعودی عربیہ

کے ہلال کے اعلانات وشہادت کو معتبر قرار دیکر اس پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار فرما کر صاف صاف فتویٰ دیدیا ہے'' (فتاویٰ شیخ الاسلام ۔ دیکھو ویب سائٹ میں ہماری کتاب شرعی ثبوتِ ہلال ،تاریخِ فلکیات وجدید تحقیق ،ص ۹۵) ،یہی نہیں بلکہ آپؒ ہی کے دارالعلوم کے دارالافتاء نے شرعی ثبوتِ ہلال میں آبزرویٹری کے قواعد کو کلّیۃً (اثباتاً ،نفیاً واعانۃً اور حالتِ صحو میں بھی آبزرویٹری کے غیر شرعی عدمِ امکانِ رویئت کے مدِ نظر شرعی گواہان کے بجائے ''جمّ غفیر'' تک کی شرط کو لاگو کرنے کی ہر کوئی شرط کو رد فرما کر اسے باطل قرار دیا اور انہیں باطل کی بنیاد پر غیر شرعی سوچ قرار دیکر اس کے نتیجہ (فلکی اثبات ،نفی اور اعانت تمام) کو بھی باطل قرار دیدیا (کِلک کرو: نیو ٹو پک جدید فتاویٰ) تو پھر ان کا یہ اقدام خاص کر برمنگھم کے شرعی گواہان اور ان کی گواہی دونوں کو ''متّہم ومشکوک'' قرار دیکر حضرتؒ کے تبلیغِ دین کے مِشن اور فلکی حسابات کے ثبوتِ ہلال میں شرعاً عدمِ جواز کو یہودی ربّی کی طرح دین میں تحریف کے لئے استعمال کرتے ہوئے قوم کو گمراہی کی طرف دعوت دینے کے مترادف ہوا تو یہ کیسی سنّیت و دیوبندیّت اور حضرت شیخ الاسلامؒ کے نام ومِشن کی خدمت ہے جو آپؒ اور دینِ محمّدی کے احکامات کو سرِ خم تسلیم کرنے کے بجائے ماقبل اسلام کے ایک بت پرست میتون فلسفی اور یہودی ربائی حالیل دوم کے فلکی حسابات کے قواعد کو دین میں تحریف کے لئے دخیل بنا کر نہ صرف شرعی گواہان وگواہی کو ''شرعاً غیر شرعی حسابات سے'' متّہم ومشکوک'' قرار دیکر ایک شرعی ونصّی امرِ شہادت کو ان کی طرف سے رد کر کیا جارہا ہے؟! یہی نہیں بلکہ ان کی طرف سے خود شیخ الاسلامؒ اور دارالعلوم دیوبند تک کے شرعی فتاویٰ کو بھی نعوذ باللہ ردّی کے ٹوکرے کی نذر کر کے امتِ مسلمہ کو صراطِ مستقیم سے بھٹکنے اور ثبوتِ ہلال کے شرعی ونصّی مسئلہ کو ''نصّاً مردود مفروضہ نیومون اور اس کے مفروض قواعد'' کے بت ودیوی کی چوکھٹ پر دیوبند اور دیوبندیّت کی سنّیت کے نام پر قربان کرنے کی راہ ہموار کی جارہی ہے! نعوذ باللہ من شرورِ انفسنا ومن سیّآتِ اعمالنا

اس کے علاوہ دوسری افسوسناک بات یہ ہے کہ جیسے ہی سعودیہ کے مطابق برطانیہ میں رمضان شروع ہونے کا اعلان ہوا تب سے اس پر چاند کے ''غیر شرعی'' فلکیاتی حسابات کی آڑ میں تنقید کی بوچھار کر دی گئی کہ مکّہ میں چاند کی عمر ساڑھے چودہ گھنٹے کی ہے جبکہ سب سے کم عمر کے چاند کو دیکھنے کا رِکارڈ ۱۵ گھنٹہ کا ہے! تو کیا ہوا؟ آبزرویٹری والوں کے جو بھی رِکارڈ ہوں شرعی ثبوتِ ہلال سے تو اس کا کوئی واسطہ نہیں ہے ،جبکہ دنیا میں اور بھی تو رکارڈ ہیں جن میں فلکی حسابی تھیوری کے ۱۵ گھنٹہ کا یہ چاند تو کیا! اس سے بھی کم عمر کے بلکہ میتونک ،یہودی ربّائی کے نیومون کے وقت سے پہلے بھی رویئت کے واقعات بھی موجود ہیں ،اگر چہ ان حسابیوں نے قسم کھائی ہے کہ وہ اپنے حسابی چاند کی رویئت کے واقعات تو پبلک کے سامنے رکھیں گے مگر ۱۴ سو صدیوں سے امتِ محمّدیہ جس کا تجربہ کرتی چلی آئی ہے ان کے نزدیک ان کی اور ان کے کسی بھی تجربہ کی کوئی حیثیت نہیں! الّا ماشاء اللہ ڈاکٹر خالد شوکت صاحب اس سے بری ہیں کہ وہ اپنی ویب سائٹ پر پھر یہ بھی دیکھیں کہ خود ICOP کے رِکارد میں ۱۵ گھنٹوں سے کم عمر (جیم اسٹام: 12h.07m اور محسن میر سعید: 11h.37m) کے چاند دیکھنے کا رکاڈ موجود ہے اور یہ کہتے ہیں کہ سعودیہ میں ۱۵ گھنٹہ کا چاند نہیں دکھائی دے گا! شاید یہ فلکی منجّمین کی آسٹرولوجی کی بات کر کے تقدیر کے احوال بتانے والوں کی سی بات کر رہے ہوں اور مذکورہ رکارڈ سے خود فریبانہ لاعلمی جتلا رہے ہیں!

صرف یہ نہیں بلکہ بہت سوں کے پاس عالمی رکارڈ موجود ہے خود حزب العلماء یوکے کے رِکارڈ میں برطانیہ وسعودیہ سمیت ممالک کے ایسے کئی واقعات موجود ہیں (کِلک کریں: Moon Sighting Records)؛ مثلاً مدینہ منوّرہ میں یکم ذوالحجہ ۱۴۰۹ھ کے چاند کی رویئت کئی صد لوگوں کے ساتھ مدینہ منوّرہ میں مسجدِ نبوی ﷺ سے ہوئی وہ چاند فلکیین کے مطابق 11h.15m (سوا گیارہ گھنٹے) کا تھا اور جسے الحمد للہ ڈاکٹر خالد شوکت صاحب نے تو فلکی حساب ہی سے صحیح بھی بتلایا البتہ اس وقت کے برطانوی آبزرویٹری کے ڈائریکٹر پروفیسر برنارڈ یلوپ صاحب نے تو میری ان سے فون پر بات میں اور جواباً تحریر میں بھی اتنی عمر کے چاند کو ٹیلیسکوپ تک کے ذریعہ دکھائی دینے سے بھی محال بتلایا (کِلک کریں: Astronomic culculater)،

بہرحال ایک طرف تو یہ پندرہ گھنٹے کے چاند کے رکارڈ کی بات کرتے ہیں تو دوسری جانب آدھے گھنٹہ کے فرق سے ساڑھے چودہ گھنٹہ کا چاند ان پر اتنا بھاری ہو گیا کہ وقت سے پہلے ہی اسلامی اصول اور سعودیہ کے خلاف دف بجانا شروع کر دیا کہ یہ چاند نہیں دیکھا جاسکتا جبکہ سعویہ میں موسم کے حالات

دوسری جگہوں کے بہ نسبت بہت ہی اچھے ہیں جو رویتِ ہلال کے لئے بہت زیادہ مناسب بھی ہیں، پھر ۲۹ شعبان ۱۴۳۱ھ بروز منگل (۱۰ اگست ۲۰۱۰ء) کی شام جیسے ہی لوگوں نے سعودیہ میں چاند دیکھا اور محکمہ علیا نے اس کی رویت پر رمضان کا اعلان کیا تو ان نامیوں کی طرف سے ''**بدوئوں** کی گواہی'' کی دوہائی شروع کردی گئی جس کا مطلب یہ ہوا کہ ان کے نزدیک گواہی کے قابل صرف ''شہری'' ہی ہیں! کیا یہی تعلیم دینِ اسلام کی ہے؟ نہیں ہرگز نہیں، یہ بات شرعِ محمدی میں تو نہیں اور نعوذ باللہ افواہیں پھیلانے والے آپ ﷺ کے اوپر جا کر خود ہی ''شارع'' بن کر یہود و نصاریٰ کی طرح دین میں تحریف کا ذمہ اپنے سر لینا چاہتے ہیں! اللہم احفظ الاسلام والمسلمین، دینِ اسلام اور اس کی تعلیم ہر قسم کے تعصّبات سے پاک وصاف ہے، ملاحظہ فرمائیں:۔

احادیث کے متواتر ذخیرہ میں ہے کہ ''**آپ ﷺ نے خود** ''**بدوؤں**'' **سے چاند کی رویت کی گواہی لی**'' **اور ساتھ ھی اسے قبول بھی فرمائی** درانحالیکہ مدینہ منورّہ کے صحابی صحابیہ بشمول شارع علیہ السلام کسی کو بھی اس شام چاند نہیں دِکھائی دیا تھا، یہ بدّو مدینہ منوّرہ کے کوئی معروف قریبی علاقہ کے بجائے دور کے علاقہ سے وارد ہوئے تھے، اس کے ساتھ ہی ان **بدوّئوں** کے حالات بھی کسی کو معلوم نہ تھے کہ یہ کون ہیں اور مسلمان بھی ہیں یا نہیں؟! یہی وجہ ہے تھی کہ آپ ﷺ نے سب سے پہلے ان کے اسلام کے بارے میں گواہی لی کہ ''کیا وہ اللہ کو ایک اور مجھے اس کا رسول مانتے ہیں؟'' اور جب انہوں اقرار کرلیا تو آگے شارعِ اسلام آپ ﷺ نے ان کے مسلمان ہونے کی گواہی پر مزید ''مزکیّ اور گواہوں'' سے معلوم بھی نہ کیا کہ کیا واقعی یہ مسلمان ہیں؟ بلکہ فوراً ''شارع علیہ السلام نے رمضان کی ابتداء کے بارے میں ایک واقعہ میں صرف ''ایک **بدّو**'' کی اور رمضان کے اختتام والے واقعہ میں عیدالفطر کے لئے ''دو **بدوّئوں**'' کی گواہی کو قبول فرما کر خود شارع یعنی آپ ﷺ وصحابہ کرامؓ نے روزہ شروع کیا اور دوسرے واقعہ میں تیسواں روزہ رکھا تھا کہ شام کو افطار سے قریبی وقت پر آپ ﷺ نے صحابہؓ کو روزہ توڑنے کا حکم دیا اور دوسرے روز عید کی نماز پڑھی، کسی نے بھی آپ ﷺ سے شکایت نہ کی کہ یہ تو ''بدّو'' ہیں آپ ان کی گواہی کو کیوں قبول فرماتے ہیں؟

پھر اب ایک اور نئی بات فلکیات کے نام پر گھڑی گئی کہ چاند کو دیکھنے کے لئے سورج کے غروب کے بعد ۲۹ منٹ درکار ہوتے ہیں! کیا یہ سارے حسابی حیلے بہانے صرف دینِ اسلام اور اس کے نصّی احکامات وسنّتِ نبوی ﷺ اور خاص کر سعودیہ ہی کے لئے مخصوص ہے جو شرعی ثبوتِ ہلال میں دینی نظریات اور آپ ﷺ کے حکم پر عمل کرتا ہے! حالانکہ نیا چاند تو اکثر غروب آفتاب کے وقت اور فوراً بعد بھی دکھائی دیتے ہیں اور جس کا تجربہ خود ان حسابیوں کے اپنے رکارڈ میں موجود ہے! یاد رہے کہ نہ صرف سعودیہ بلکہ یہاں برطانیہ سمیت دنیا بھر خاص کر برِّ صغیر ہندو پاک میں چاند کی رویت اکثر اسی طرح ہوتی ہے نہ کہ سورج غروب ہونے کے ۲۹ منٹ بعد تک انتظار کرنے کے بعد کہ تب تک ان کا اپنا حسابی چاند غروب ہو جائے! کیا یہ اس لئے گھڑ لیا گیا کہ چونکہ سعودیہ میں رمضان ۱۴۳۱ھ کا چاند سورج کے غروب کے بعد ان کے حساب کے مطابق افق پر ۱۱ منٹ تک رہنے والا تھا تو ۲۹ منٹ کا ٹھپّہ لگا کر پہلے ہی وہاں کے ان کے خود کے امکانِ رویت کی نفی نہیں کردی گئی! کیا یہ ان نامی حسابیوں کی کھلی خیانت نہیں؟ ان کی ایسی باتوں کو کیا کوئی ذی عقل تسلیم کرسکتا ہے؟ یہ باتیں اسی لئے ہے کہ فلکیاتی حسابات میں بیحد گنجلک ومشکلات ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ ماہرین کسی ایک فارمولہ پر متفق نہیں ہیں بلکہ ہر ایک کی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی عمارت ہے (کلک کریں: Visibility Models.)

اللہ سب کو صحیح سمجھ عطاء فرمائے اور دینِ حق کو انانیت پر بھینٹ چڑھانے سے سب کی حفاظت فرمائے ۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(مولوی یعقوب احمد مفتاحی)

ناظم حزب العلماء یوکے و مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ